تا دلے صاحب دلے نامد بدرد
ہیچ قومے را خدا رسوا نہ کرد

(اقتباس از "تذکرہ و تبصرہ" میثاق لاہور۔ جولائی ۱۹۷۰ء)

ان حضرات[1] پر "کانگرسی مولوی" کی پھبتی سن کر خدا جانتا ہے کہ دل خون کے آنسو رونے لگتا ہے اس سے کہ اس کی اوّلین زد مولانا حسین احمد مدنیؒ ایسے اکابر ملت، مجاہدین حریت اور زعمائے دین پر پڑتی ہے جن کے سیاسی موقف سے چاہے کسی کو کتنا ہی اختلاف ہو اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے علم و فضل، تقویٰ و تدین، خلوص و بے نفسی، عزم و ہمت، جانفشانی و تندہی، قربانی و ایثار اور حلم و تواضع کی کوئی دوسری مثال مسلم ہند کی ماضی قریب کی تاریخ پیش نہیں کرسکتی۔ مولانا مدنیؒ کی زیارت کا شرف ہماری گنہگار آنکھوں کو تو حاصل نہیں ہوا لیکن ان کی اس کرامت" کا مشاہدہ ہم نے بچشم سر کیا کہ کتنے ہی مخلص اور متدین لوگوں کی آنکھوں سے ان کا نام سنتے ہی آنسوؤں کا دریا بہہ نکلتا ہے۔ اور حلقہ دیوبند کے مدارس کی وہ زیر تعلیم نوجوان نسل جس نے مولانا کو نہ دیکھا نہ سنا، ان کی توہین پر مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ اور ذاتی طور پر ہمارے لئے تو سب سے بڑی شہادت مولانا امین احسن اصلاحی کی ہے جن کے الفاظ میں "مولانا مدنیؒ صرف اپنی سیاسی رائے کے سوا ہر اعتبار سے ایک مثالی شخصیت تھے"۔

اس سلسلے میں ایک واقعہ بھی ایک مرتبہ مولانا اصلاحی نے سنایا کہ جن دنوں کانگریس اور مسلم لیگ کی کشمکش زوروں پر تھی اور مولانا مدنیؒ اور ان کے رفقاء تنقید و استہزاء کا ہدف بنے ہوئے تھے۔ ایک روز خبر آئی کہ کچھ لیگی نوجوانوں نے مولانا کے ساتھ نہایت توہین و تذلیل کا معاملہ کیا۔ ان دنوں دارالاسلام سرنا پٹھانکوٹ میں عام معمول یہ تھا کہ شام کے وقت ہم سب لوگ اکٹھے سیر کے لئے نہر پر جایا کرتے۔ (گویا یہ ان دنوں کی مرکزِ جماعتِ اسلامی کی شام کی نشست تھی!) وہاں مولانا مودودی نے مجھ سے بھی کچھ کہنے کی فرمائش کی تو میں نے کہا ـــــ میں اور تو کچھ نہیں جانتا لیکن یہ ضرور جانتا ہوں کہ جس قوم نے مولانا مدنیؒ ایسے شخص کی توہین کی ہے۔ اس پر یقیناً کوئی بہت بڑی آفت آنے والی ہے! ـــــ اس پر پوری مجلس پر خاموشی سی طاری ہو گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد مولانا مودودی نے کہا کہ "مولانا آخر جو لوگ قوم کے احساسات و جذبات کا بالکل لحاظ نہ کریں۔ ان کیساتھ قوم کبھی گستاخی بھی کر گزرے تو کون سی بڑی بات ہے!" اس پر میں نے مزید تو کچھ نہ کہا لیکن اپنے اس فقرے کو دہرا دیا: میں اور تو کچھ نہیں جانتا صرف یہ جانتا ہوں کہ جس قوم نے مولانا مدنیؒ ایسے شخص کی توہین کی ہے اس پر یقیناً کوئی بہت بڑی آفت آنے والی ہے۔ (ڈاکٹر اسرار احمد مدیر میثاق)

---

[1] یعنی علماء دیوبند جو اب جمعیت علماء اسلام کے ۔